

اردو (لازمی)

دوسرا گروپ

رول نمبر (ہندسوں میں):

پرچہ : ب (معروضی طرز)

رول نمبر (لفظوں میں):

وقت : 20 منٹ

اپنی جوابی کاپی کا سیریل نمبر لکھئے :

کل نمبر : 20

دستخط نائب ناظم :

اپنا رول نمبر اور سوالوں کے جوابات اسی پرچہ پر دی گئی خالی جگہوں پر لکھئے۔ کاٹ کر یا مٹا کر

لکھا ہوا جواب غلط تصور ہو گا۔ یہ حصہ لازماً جوابی کاپی کے ساتھ تقسی کیا جائے۔

1- (الف) کالم (ب) میں درج الفاظ کے متضاد الفاظ کالم (ب) میں بے ترتیبی سے دیے گئے ہیں۔ آپ صحیح متضاد الفاظ کا انتخاب کر کے کالم (ج) میں لکھئے :

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
موافق	حاضر	
تر	سرد	
غائب	مخالف	
گرم	خشک	
فقیری	ہموار	
	امیری	

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھئے :

الفاظ	مذکر	مؤنث
بندہ		
پارسن		
سیدانی		
ساتھی		
گرہست		

(ج) مندرجہ ذیل الفاظ سے دو دو لاحقے بنائیے :

لاحقہ

الفاظ

فہم

گار

پوش

اندیش

باز

(د) مندرجہ ذیل میں سے درست تلفظ والے الفاظ کالم (ج) میں لکھئے :

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
جِسْم	جِسْم	
ذُوکُو	ذُوکُو	
عِلْم	عِلْم	
عِشْق	عِشْق	
شِرْک	شِرْک	

رول نمبر..... (امیدوار خود پُر کرے) (تعلیمی سیشن 2005-2007 اور 2006-2008)

اردو (لازمی)

08-(سیکنڈری)

وقت : 2.10 گھنٹے

کل نمبر : 55

دوسرا گروپ

پرچہ : ب (انشائیہ طرز)

20

2- مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے :

(۱) عیدین - (ب) میرے دوست - (ج) وقت کی پابندی -

10

3- اپنے ہمسائے کے نام خط لکھئے جس میں اُسے ریڈیو مدہم آواز سے سننے کے لیے کہئے۔

اپنے محلے کی صفائی کے لیے ہیلتھ آفسر کے نام درخواست لکھئے -

5

4- ایک کہانی لکھئے جس کا نتیجہ ہو ”انگور کٹے ہیں“

ڈاکٹر اور مریض کے مابین ایک مکالمہ تحریر کیجئے -

5

5- (۱) مندرجہ ذیل جملوں کی درستی کیجئے :

(۱) اس نے مجھ کو پوچھا۔ (۲) تیرے کو شرم آئی چاہیے۔ (۳) تم اپنے الو کو سیدھا کرو۔

(۴) وہ بے نادمہ سکول جاتا ہے۔ (۵) وہ منگوار کے دن آئے گا۔

مندرجہ ذیل جملوں کی تکمیل کیجئے :

(۱) آدمی کا شیطان ----- ہے۔ (۲) اگلے ہانس ----- کو۔ (۳) بات ----- پڑ گئی۔

(ورق الٹئے)

(۴) عید ----- ٹر۔ (۵) آخ تھو ----- ہیں۔

5

5- (ب) مندرجہ ذیل الفاظ گرائمر کی رُو سے کیا ہیں :

شب و روز - مٹھری - مٹی کا برتن - شہ پر - ڈھولک -

10

6- مندرجہ ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے :

پنجاب کی حد ان دنوں میں غزنی کی حد تک پھیلی ہوئی تھی اور راجہ یہاں کا بے پال تھا۔ جب مسلمانوں کے قدم آگے بڑھتے معلوم ہوئے تو اس نے غزنی پر ایک بھاری فوج سے چڑھائی کی چنانچہ دفعۃً ملغان پر جا کر ڈیرے ڈال دیے اور پشاور سے کابل تک برابر لشکر پھیلا دیا۔ ادھر سے سبگین بھی نکلا چنانچہ دونوں فوجیں آمنے سامنے پڑی تھیں اور ایک دوسرے کی پیش دستی کی منتظر تھیں کہ دفعۃً آسمان سے گولے پڑنے لگے یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہوگئی۔ وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے انہیں خبر بھی نہ ہوئی، ہندوستانی بے چارے اپنے لحاف اور رضائیاں ڈھونڈنے لگے، مگر وہاں رضائی کا گزارہ کہاں؟ سینکڑوں اکڑ کر مر گئے، ہزاروں کے ہاتھ پاؤں رہ گئے، جو بچے اُن کے اوسان جاتے رہے۔

سوالات : (ا) پنجاب کی حدود غزنی تک پھیلی ہوئی تھی کس زمانے میں ؟

(ب) بے پال کون تھا اور سبگین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟

(ج) ”وہ لوگ تو برف کے کیڑے تھے“ کون برف میں رہنے کے عادی تھے ؟

(د) وہاں رضائی کا گزارہ کیوں نہیں تھا ؟ وہ لوگ جاڑے میں کیا اوڑھتے تھے ؟

(ه) بے پال اور سبگین میں جنگ کیوں نہ ہوئی ؟